

سوال

وساؤ (2) کا علاج

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بَلَّغْ مَرْبَانِي قُرْآنَ وَحَدِيثَ كِي رُوشَنِي مِيں اِس كَا حَل بَتَانِيں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

جد!

بچہ۔

بچہ کیا ہے۔

بچہ متوجہ ہوئے

جس کے بارہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تنبیہ کرتے ہوئے کچھ اس طرح فرمایا:

(اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ فِي رَأْسِهِ شَيْءٌ مِمَّا يَنْبَغِي أَنْ يُغْتَسَلَ بِهِ، لَمْ يَغْتَسِلْ بِهِ، لَمْ يَكُنْ يَسْمَعُ نَادِيَ الْجَنَّةِ، وَنَادِيَ الْجَنَّةِ أَصْوَاتُ الْمَلَائِكَةِ وَالْمَلَائِكَةُ أَصْوَاتُ الْمَلَائِكَةِ) رواه الترمذي

تو آپ اس علاج پر ذرا غور و فکر اور تامل کریں جسے ایسے شخص نے تجویز کیا ہے جو اپنی امت کے لیے خود بولتا ہی نہیں۔

بِقِي وَاللَّهِ عِلْمٌ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 کتاب الصلوٰۃ

